Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء
عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا

فون ۴۲۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

# روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعرات

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ

جلد ۲۷/۶۲ | ۱۰ ذیقعد ۱۳۹۳ھ ۶ فتح ۱۳۵۲ ہش ۶ دسمبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۷۷

## اخبار احمدیہ

ربوہ ۵ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور دینی مہمات میں کامیابی کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

---

مکرم ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب بھٹہ جو نصرت جہاں سکیم کے تحت چند سالوں سے نائیجیریا میں طبی خدمات سرانجام دے رہے ہیں معدے میں زخم ہو جانے کے باعث بیمار ہیں۔ نیز ان کی اہلیہ صاحبہ کو لقوہ کی شکایت ہوگئی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

## جلسہ سالانہ میں شمولیت کیلئے سفر اختیار کرنیوالے احباب کیلئے

# سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پُرسوز جامع دُعا

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ کے مبارک ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ دلی تڑپ تھی کہ احباب اس جلسہ میں بکثرت شامل ہوا کریں۔ حضور علیہ السلام نے اُن تمام احباب کیلئے جو اس جلسہ پر تشریف لاتے ہیں۔ نہایت درد اور دلی سوز کے ساتھ نہایت جامع رنگ میں دُعائیں کی ہیں۔ ان دُعاؤں کا ایک حصہ ہم درج ذیل کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب احباب جماعت کو ان دُعاؤں کا وارث اور اہل بنائے۔ آمین

"ہر یک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالیٰ اُن کے ساتھ ہو اور اُن کو اجرِ عظیم بخشے اور اُن پر رحم کرے اور اُن کی مشکلات اور اضطراب کے حالات اُن پر آسان کر دیوے اور اُن کے ہمّ و غم دُور فرما دے اور اُن کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور اُن کی مُرادات کی راہیں اُن پر کھول دیوے اور روزِ آخرت میں اپنے اُن بندوں کے ساتھ اُن کو اُٹھاوے جن پر اُس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر اُن کے بعد اُن کا خلیفہ ہو۔ اے خدا! اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مُشکل کُشا! یہ تمام دُعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوّت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثمّ آمین" (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

(۱) کیا آپ اپنا چندہ وقف جدید ادا فرما چکے ہیں؟
(۲) کیا آپ کی جماعت اپنا وعدہ پورا کر چکی ہے؟ (ناظم مال وقف جدید ربوہ)

## ولادت باسعادت

یکم فتح ۱۳۵۲ ہش (مطابق یکم دسمبر ۱۹۷۳ء) بروز ہفتہ اللہ تعالیٰ نے محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کو فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا پوتا اور حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب رضی اللہ عنہ کا نواسہ ہے۔ ادارہ الفضل اس موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور دیگر جملہ افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام و خاندان حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو اپنے فضل سے لمبی صالح زندگی دے اور اسے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

## نصرت جہاں ریزرو فنڈ

### اللہ تعالیٰ کے منشاء کے مطابق ایک سکیم

نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی تحریک فرماتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو یوں مخاطب فرمایا:۔

"وہ خدا جو ہمیں قربانیاں پیش کرنے کے لئے کہتا ہے وہ ہمیں قربانیاں پیش کرنے کی توفیق بھی عطا فرماتا ہے"

حضور نے یہ تحریک "خدا تعالیٰ کی عظمت کے قیام کے لئے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیار دلوں میں قائم کرنے کے لئے" فرمائی تھی۔

اب اس تحریک کے مالی حصہ کے اختتام کا وقت ہے۔ ۳۰ دسمبر ۱۹۷۳ء سے پہلے پہلے صد فی صد وعدے پورے ہو جانے چاہئیں۔ تاکہ اس کے بعد آپ اپنا قدم اور آگے بڑھا سکیں۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

پبلشر:۔ مسعود احمد۔ پرنٹر:۔ سید عبدالحی۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۶ ماہ فتح ۱۳۵۲ ہش

# "تاریخ دورِ جدید کا ایک عبرتناک واقعہ"

دورِ جدید میں فلسفۂ تاریخ کے سب سے زیادہ نامور اور ممتاز و مقتدر ماہر مسٹر آرنلڈ جے ٹائن بی کو اپنی انتہائی ضخیم اور گراں قدر تصنیف "مطالعہ تاریخ" (The study of History) کی وجہ سے دنیا بھر میں جو شہرت و ناموری حاصل ہوئی ہے وہ اِسی زمانہ کے کسی اور تاریخ دان کو نصیب نہیں ہو سکی۔ پہلی جنگ عظیم کے بعد انہیں شدت سے یہ احساس ہوا کہ مغربی تہذیب کے زوال کی بنیاد پڑ چکی ہے اور اب یہ تہذیب زیادہ عرصہ تک قائم نہ رہ سکے گی۔ اس پر اُن کے ذہن میں دو سوال اُبھرے اوّل یہ کہ تہذیبیں کیوں مرتی ہیں؟ دوسرے یہ کہ کیا دورِ جدید کی مغربی تہذیب کے لئے یونانی تہذیب ہی کا انجام مقدر ہے؟۔ اِن دو سوالوں کا جواب تلاش کرنے میں انہوں نے دنیا کے پردہ پر رُونما ہونے والی جملہ تہذیبوں اور ان کے زوال و انحلال کے اسباب و عوامل کا بہت ہی دِقّتِ نظر سے مطالعہ کیا اور ان کی روشنی میں اِن دو سوالوں کا جواب لکھنا شروع کیا۔ مطالعہ و تصنیف کا سلسلہ دُوسری جنگِ عظیم کے بعد کے زمانہ تک جاری رہا اور بالآخر ان دو سوالوں کا جواب "مطالعہ تاریخ" کی ضخیم جلدوں کی شکل میں منصّۂ شہود پر آیا۔ فی الوقت تہذیبی نظاموں کے زوال اور ان کے اسباب و عوامل اور ان کی روشنی میں مغربی تہذیب کے ناگزیر انجام کے بارہ میں مسٹر ٹائن بی کے نتیجۂ فکر کا خلاصہ پیش کرنا ہمارا مدِنظر نہیں ہے بلکہ اِس مختصر تعارف کے بعد ہم زمانہ حال کے ایک واقعہ کے متعلق ان کی رائے پیش کرنا چاہتے ہیں جسے انہوں نے تاریخ اقوامِ عالم کا ایک ایسا حالیہ عبرتناک واقعہ قرار دیا ہے جس سے انسانی فطرت کا تاریک پہلو نمایاں ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ چنانچہ ان کی کتاب "مطالعہ تاریخ" کے تلخیص نگار مسٹر ڈی سی سومرویل کے الفاظ میں جو بڑی حد تک مسٹر ٹائن بی کے اپنے ہی الفاظ ہیں دورِ جدید کا وہ عبرتناک واقعہ یہ ہے:۔

"تاریخ جن عبرتناک واقعات سے لبریز ہے ان میں سے کوئی واقعہ انسانی فطرت کی برائیوں پر ایسی روشنی نہیں ڈالتا جتنا کہ یہودیوں کی نئے نمونہ کی قومیت ڈالتی ہے۔ یہودی قوم پر جو ظلم و ستم ہوئے ان میں سے حد درجہ کے خوفناک ترین مظالم کا تختۂ مشق بننے کے ساتھ ہی انہوں نے فلسطینی عربوں کے مقاصد کے خلاف مظاہرے شروع کر دئے۔ عربوں کا گناہ اس کے سوا کوئی نہ تھا کہ فلسطین ان کا آبائی وطن تھا۔ یہودیوں نے نازیوں کے ہاتھوں جو مصیبتیں برداشت کیں ان سے صیہونیوں نے ایک سبق حاصل کیا (یعنی یہ کہ جہاں بس چل سکے اپنے سے کمزوروں پر خود ویسے ہی مظالم ڈھاؤ)۔ چنانچہ وہ اُس جُرم کے ارتکاب سے باز نہ رہ سکے جس کا ہدف خود بن چکے تھے۔ انہوں نے اپنے سے کمزور قوم پر بے تکلف ظلم و ستم شروع کر دیئے۔ اسرائیلی یہودیوں نے اِس حد تک تو نازیوں کی پیروی نہ کی کہ فلسطینی عربوں کو قیدیوں کے تادیبی کیمپوں اور گیس کی کارگاہوں میں بند کر کے بالکل ختم کر دیتے لیکن کم و بیش پانچ لاکھ آدمیوں سے وہ زمینیں چھین لیں جو اُن کے آباؤ اجداد کے زمانہ سے اُن کے قبضہ میں چلی آ رہی تھیں اور جن میں وہ پُشتہا پُشت سے کھیتی باڑی کر رہے تھے۔ بے چارے عربوں کو بھاگنا پڑا۔ وہ جائیدادیں اُٹھا کر ساتھ نہ لے جا سکتے تھے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ ہر قسم کی ملکیت سے بالکل محروم ہو گئے اور اب اُن لوگوں میں شمار ہوتے ہیں جو اپنے وطن سے باہر نکالے جا چکے ہیں۔"

(اُردو ترجمہ تلخیص "مطالعہ تاریخ" حصہ دوم صفحہ ۲۹۳ / ۲۹۴ شائع کردہ مجلس ترقی ادب لاہور)

اس میں شک نہیں فلسطینی عربوں کے ساتھ جو بیتی اور جس ظالمانہ طریق پر انہیں وطن سے بے وطن کیا گیا وہ دورِ جدید کی تاریخ کا ایک انتہائی گھناؤنا واقعہ ہے لیکن اِس کی ذمہ داری محض یہودیوں پر ہی عائد نہیں ہوتی بلکہ اِس جرم میں وہ تمام بڑی طاقتیں (بشمول امریکہ و رُوس) شامل ہیں جنہوں نے ایک تماشی منصوبہ کے تحت یہودیوں کو فلسطین میں لا کر آباد کیا اور پھر یہ سرزمین یہودیوں کے قبضہ میں دے کر وہاں اپنی سرپرستی میں یہودی مملکت بنوائی۔ اِس شرمناک واقعہ کے یہودی تو ذمہ دار ہیں ہی کیونکہ انہوں نے عربوں کو بے دخل کر کے اُن کی سرزمین پر قبضہ جمایا لیکن یہ سب کیا دھرا مغربی تہذیب اور اِس تہذیب کی دلدادہ مغربی اقوام کا ہے جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ اِس حسین و جمیل دنیا کا حُلیہ بگاڑ کر رکھ دیا ہے۔ دُنیا کے پردہ پر ان اقوام نے یہ ظلم اِس لئے روا رکھا کہ پوری اسلامی دُنیا کو جسے فی زمانہ بوجوہ بے انتہاء اہمیت حاصل ہو گئی ہے لاچار و بے بس کیا جا سکے۔ چنانچہ مسٹر ٹائن بی نے اِسی کتاب میں ایک اور جگہ ایک تیسری عالمگیر جنگ کے امکانات کا جائزہ لیتے ہوئے لکھا ہے:۔

"مستقبل قریب کے بارہ میں فیصلہ مغربی دُنیا اور رُوسی دُنیا کے درمیان قوت آزمائی کے نتیجہ پر موقوف ہے اور ان دونوں دنیاؤں نے اسلامی دنیا کو گھیرے میں لے رکھا ہے۔ ان محارب فریقوں کے نزدیک اسلامی دنیا نے بہت زیادہ اہمیت اختیار کر لی ہے ۔ ۔ ۔ ۔ اسلامی دنیا کے اقتصادی وسائل میں سب سے بڑا اضافہ تیل کے اُن ذخائر کی وجہ سے ہوا جو اُن خطوں کے نیچے سے برآمد ہوئے جنہیں زرعی لحاظ سے کبھی کوئی نمایاں حیثیت حاصل نہ تھی ۔ ۔ ۔ کشمکش اور تناؤ میں ایک اضافہ اِس وجہ سے بھی ہوا کہ اسلامی دنیا عالمگیر وسائلِ حمل و نقل کا مرکز بن گئی۔ رُوس اور اوقیانوس کے اردگرد کی مغربی دنیا کے درمیان نیز ہندوستان، جنوبی و مشرقی ایشیا چین اور جاپان کے درمیان جو کم سے کم فاصلے والے راستے ہیں وہ سب اسلامی دنیا میں سے ہو کر جاتے ہیں خواہ وہ بحری ہوں یا فضائی۔ اور تیل کے چشموں والے نقشہ کی طرح شاہراہوں کے نقشہ میں بھی رُوس اور مغرب خطرناک حد تک ایک دُوسرے کے قریب ہیں۔"

(ترجمہ از تلخیص "مطالعہ تاریخ" صفحہ ۲۸۳ و ۲۸۴)

سو گویا خود مسٹر ٹائن بی کے نزدیک اصل قضیہ مغربی دُنیا اور رُوسی دُنیا کے درمیان قوت آزمائی کا ہے۔ تیل اور بحری و فضائی شاہراہوں کے نقطۂ نظر سے اسلامی دنیا کی بے انتہاء اہمیت کے پیشِ نظر اِن دونوں دُنیاؤں نے اسلامی دنیا کو اپنے گھیرے میں لے رکھا ہے اور اپنے اِس گھیرے کو برقرار رکھنے اور اس سے اپنے اپنے رنگ میں فائدہ اُٹھانے کی غرض سے ہی فلسطین میں انتہائی ظالمانہ طریق پر یہودی مملکت کا وجود عمل میں لایا گیا ہے۔ پس تاریخِ عالم کے اِس حالیہ عبرتناک واقعہ کی یہودیوں کے ساتھ ساتھ یہ دونوں متحارب دُنیائیں بھی ذمہ دار ہیں۔ تاریخ کا فیصلہ یہی ہے کہ ان دونوں متحارب دُنیاؤں کے درمیان قوت آزمائی (جس کے نتیجہ پر مستقبل کے بارہ میں فیصلہ موقوف ہے) اسرائیل میں آ جمع ہونے والے یہودیوں اور خود دُنیا کی ان ہر دو متحارب طاقتوں کو کالعدم کر کے رکھ دے گی۔ اُس وقت دُودھ کا دُودھ اور پانی کا پانی ہو جائے گا۔

اِن حالات میں اسلامی دنیا کی نجات ان دونوں متحارب طاقتوں میں سے کسی ایک کے ساتھ وابستہ ہونے میں نہیں بلکہ صرف اور صرف باہمی اتحاد میں ہے۔ اسلامی دنیا کا اتحاد اسلامی دنیا کی اُس بے اندازہ اہمیت کے باعث جو اپنے محلِّ وقوع اور تیل کی دولت کی وجہ سے آج اسے حاصل ہے یہودی تو کس شمار و قطار میں ہیں دونوں بڑی طاقتوں کو بھی گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر سکتا ہے۔

یہی وہ حقیقت ہے جس کی طرف حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد امام جماعتِ احمدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آج سے ۲۶ سال قبل اسلامی دُنیا کو اپنے معرکہ آراء مضمون "اَلْکُفْرُ مِلَّةٌ وَّاحِدَةٌ" میں کمال دردمندی کے ساتھ نہایت پُرزور الفاظ میں توجہ دلائی تھی۔ خدا خدا کر کے آج جب اِس اتحاد نے عملی شکل اختیار کی ہے تو حالات نے ثابت کر دکھایا ہے کہ اسلامی دنیا کی نجات صرف اور صرف اتحاد ہی میں مضمر ہے۔ خدا تعالیٰ کے حضور دُعا ہے کہ یہ اتحاد نہ صرف قائم رہے بلکہ روز بروز مضبوط سے مضبوط تر ہوتا چلا جائے۔ اے خدا! اے رحیم اور مشکل کشا تو ایسا ہی کر۔ آمین بِرحمتک یا ارحم الراحمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# انبیاء کرام کے شایانِ شان صحیح ترجمہ و تفسیر قرآن کس نے پیش کیا؟

## جماعت اسلامی اور دیوبندی ترجمہ و تفسیر کے چند نمونے

(مکرم مولوی دین محمد صاحب شاہد ایم اے مربی سلسلہ احمدیہ حال مقیم لوٹن)

انبیاء علیہم السلام اللہ تعالیٰ کے پاک اور مقدس وجود ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے وقتاً فوقتاً دنیا کے مختلف ممالک اور اقوام میں اصلاحِ خلق کے لئے مبعوث فرمایا ایسے تمام وجود اوصاف حمیدہ، بلند اخلاق پاک کردار اور اسوہ حسنہ کے مالک ہیں انبیاء کرام کے مقدس گروہ میں سے کسی ایک کی طرف بھی کسی قسم کی اخلاقی کمزوری یا برائی منسوب نہیں کی جا سکتی انبیاء علیہم السلام کی مقدس شان اور نہایت بلند و بالا مقام کو بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے

... عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ۔

(انبیاء آیت ۲۷-۲۸)

یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے قبل جتنے انبیاء و مرسلین مبعوث ہوئے وہ سب کے سب ایسے وجود ہیں جن کو خدا تعالیٰ کی طرف سے عزت ملی ہے اور وہ خدا کی بات سے ایک لفظ بھی زیادہ نہ کہتے اور وہ خدا تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرتے تھے۔

قرآن کریم کی دوسری آیت میں فرمایا۔

مِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا

(مریم آیت ۵۹)

یعنی انبیاء کرام ان لوگوں میں سے ہیں جن کو ہم نے ہدایت دی اور اپنے لئے منتخب کر لیا۔ قرآن کریم کی ان آیات سے انبیاء علیہم السلام کی پاک زندگی اور مقدس مقام روز روشن کی طرح واضح اور عیاں ہے۔

انبیاء کرام کے مقدس مقام اور شانِ اقدس کے پیشِ نظر، قرآن کریم میں جہاں انبیاء کا ذکر کیا گیا ہے وہاں ان آیات کا صحیح اور قابل قبول ترجمہ اور تفسیر وہی ہو سکتی ہے جس میں انبیاء کرام کے شایانِ شان ترجمہ اور تفسیر بیان کی گئی ہو اور انبیاء کرام کی شانِ اقدس کے خلاف کوئی الزام اور ناپاک بات نہ بیان کی گئی ہو۔ اس زمین پر انبیاء کرام کی شایانِ شان قرآنی آیات کا ترجمہ اور تفسیر صرف جماعت احمدیہ ہی پیش کر رہی ہے اور یہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کی برکت سے آپ کے خلفائے عظام کا عظیم کارنامہ ہے۔ قرآن کریم کا ایسی بلند پایہ ترجمہ و تفسیر جس سے انبیاء کرام کی شان اقدس کا اظہار ہوتا ہے اب بعض ناسمجھ مخالفین نے جماعت احمدیہ پر "تحریف قرآن اور تحریف معنوی" کا الزام لگا کر بہت بڑی زیادتی کی ہے اور افتراء سے کام لیا ہے۔

فیج اعوج کی سابق مسلمان علماء کی تفاسیر سے قطع نظر کرتے ہوئے جماعت اسلامی اور دیوبندی علماء کے تراجم اور تفاسیر قرآن کا جب مطالعہ کیا جاتا ہے (جنہیں گو پہلے مفسرین کے مقابلہ میں بہت سے رطب و یابس کو دور کر کے اپنی طرف سے زیادہ محتاط ہو کر لکھا گیا ہے لیکن پھر بھی ان تراجم اور تفاسیر میں علاوہ اور نقائص کے) انبیاء کرام کی مقدس شان کے خلاف نہایت درجہ ناپاک اور نامناسب باتیں بیان کی گئی ہیں جنہیں پڑھ کر حیرت ہوتی ہے کہ ان علماء اور مفسرین نے کس طرح انبیاء کرام کی شان اقدس کے خلاف نامناسب باتوں کو اپنی تفاسیر میں درج کیا ہے جن کے بارے میں ایک معمولی علم رکھنے والا مسلمان بھی تصور نہیں کر سکتا۔ جماعت اسلامی اور دیوبندی علماء کے تراجم اور تفاسیر کے چند نمونے پیش کئے جاتے ہیں۔ ان تراجم اور تفاسیر کے مقابلے میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حسن و احسان میں نظیر سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کی تفسیر صغیر سے ترجمہ اور تفسیر قرآن کے اقتباسات بھی پیش کئے جاتے ہیں۔ ان تقابلی تراجم و تفاسیر سے قارئین کرام بآسانی اندازہ کر سکتے ہیں کہ انبیاء علیہم السلام کی شان کے شایاں قرآن مجید کا صحیح اور قابل قبول ترجمہ اور تفسیر کس نے پیش کی ہے؟ اور کس نے نہیں کی

### حضرت لوط علیہ السلام کے بارے میں مودودی اور دیوبندی ترجمہ و تفسیر کا نمونہ

حضرت لوط علیہ السلام کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ (ھود آیت ۷۹)

اس آیت کا ترجمہ جماعت اسلامی کے بانی اور سابق امیر سید ابو الاعلیٰ مودودی صاحب "تفہیم القرآن" میں فرماتے ہیں

ترجمہ:۔ لوطؑ نے ان سے کہا بھائیو یہ میری بیٹیاں موجود ہیں۔

اس کی تفسیر میں مودودی صاحب نے لکھا ہے۔

یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ کا اشارہ خود اپنی صاحبزادیوں کی طرف ہو... حضرت لوطؑ کا منشاء صاف طور پر یہ تھا کہ اپنی شہوتِ نفس کو اس فطری اور جائز طریقے سے پورا کرو جو اللہ نے مقرر کیا ہے اور اس کے لئے عورتوں کی کمی نہیں ہے۔

حضرت لوط علیہ السلام کے بارے میں سورۃ حجر آیت ۷۲ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:۔

قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ

اس آیت کا ترجمہ مولانا مودودی صاحب "تفہیم القرآن" میں ان الفاظ میں کرتے ہیں

"لوط نے عاجز ہو کر کہا" اگر تمہیں کچھ کرنا ہی ہے تو یہ میری بیٹیاں موجود ہیں"۔

اس آیت کی تفسیر میں مودودی صاحب لکھتے ہیں:۔

یہ کلمات ایک شریف آدمی کی زبان پر ایسے وقت میں آتے ہیں جب کہ وہ بالکل تنگ آ چکا تھا اور بدمعاش لوگ اس کی ساری فریاد و فغاں سے بے پرواہ ہو کر اس کے مہمانوں پر ٹوٹ پڑے تھے

اولی الذکر آیت (سورۃ ھود آیت ۷۹) کا ترجمہ زبدۃ المفسرین مولانا شبیر احمد عثمانی دیوبندی شیخ التفسیر اور شیخ الشیخ مولانا محمود حسن صاحب دیوبندی (شیخ الہند) ان الفاظ میں کرتے ہیں:۔

"لوط علیہ السلام بولا اے قوم یہ میری بیٹیاں حاضر ہیں"

اس کی تفسیر میں دونوں علماء لکھتے ہیں:۔ حضرت لوط علیہ السلام نے مہمانوں کی آبرو بچانے کے لئے ہر قسم کی کوشش کی آخر بات اس شہوت پرست قوم سے یہ کہی کہ ظالمو! یہ میری بیٹیاں تمہارے لئے حاضر ہیں نکاح ہو جانے پر ان سے بطریق حلال تمتع کر سکتے ہو (عکسی قرآن مجید مترجم و محشی ناشر ملک سراج الدین اینڈ سنز پبلشرز لاہور)

جماعت اسلامی کے امیر اور دیوبندی دونوں علماء نے ان تراجم اور تفاسیر میں خدا تعالیٰ کے پاک نبی حضرت لوط علیہ السلام پر نعوذ باللہ الزام عائد کیا ہے کہ انہوں نے شہوت پرست ظالموں کے سامنے عاجز ہو کر آخری بات یہ پیش کی۔ اگر تمہیں کچھ کرنا ہی ہے تو یہ میری بیٹیاں موجود ہیں (نعوذ باللہ من ذالک) مولانا مودودی اور دیوبندی علماء کا یہ خیال اسرائیلی روایات کے مطابق ہے جو درست نہیں ہے۔

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے سورۃ ھود آیت ۷۹ کا ترجمہ یوں کیا ہے:۔

"اے میری قوم یہ میری بیٹیاں (جو تمہارے ہی گھروں میں بیاہی ہوئی ہیں)۔ وہ تمہارے لئے (اور تمہاری آبرو کے بچانے کے لئے) نہایت پاک (دل اور پاک خیال) ہیں (تفسیر صغیر) اس آیت کی تفسیر میں حضورؓ فرماتے ہیں:۔

"حضرت لوطؑ کی دو بیٹیاں اس شہر کے لوگوں میں بیاہی ہوئی تھیں" (عہدنامہ قدیم پیدائش باب ۱۹ آیت ۱۵) مسلمان مفسر اس جگہ غلطی سے یہ معنی کرتے ہیں کہ میری لڑکیوں سے اپنی شہوت پوری کرو اور میرے مہمانوں کو نہ چھیڑو۔ یہ ایک خطرناک خیال ہے اور ایک نبی کی ذات پر حملہ ہے۔ آیت کا مفہوم صاف ہے ان لوگوں کو جیسا کہ قرآن مجید اور بائبل سے ثابت ہے یہ غصہ تھا کہ لوط اجانب کو کیوں لاتے۔ یہ خواہش نہ تھی کہ انہیں اپنی شہوت کا شکار بنائیں اور جیسا کہ بائبل کہتی ہے دو لڑکیاں پہلے سے ان میں بیاہی ہوئی تھیں ان کی طرف اشارہ کرنا لوگوں کو بیوقوف بنانا ہے۔ لوطؑ صرف یہ کہتے ہیں کہ ان لڑکیوں کی موجودگی سے تم سمجھ سکتے ہو کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah



میں یا میرے مہمان تم سے کوئی غداری نہ کریں گے پس خواہ مخواہ گھبراتے کیوں ہو"
(تفسیر صغیر)

قارئین کرام! حضرت لوط علیہ السلام کے بارے میں ان تقابلی تراجم اور تفاسیر کو غور سے دیکھیں مودودی اور دیوبندی علماء نے نعوذ باللہ خدا تعالیٰ کے پاک نبی حضرت لوط علیہ السلام کی طرف کس قدر ناپاک بات منسوب کی ہے جبکہ سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ نے خدا تعالیٰ کے پاک نبی کی شان کے شایان نہایت صحیح اور درست ترجمہ و تفسیر بیان کی ہے۔

## حضرت داؤد علیہ السلام کے بارے میں مودودی ترجمہ و تفسیر کا نمونہ

۲۔ یٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (ص آیت ۲۷)

اس آیت کا ترجمہ جماعت اسلامی کے امیر مولانا مودودی صاحب نے تفہیم القرآن میں یہ کیا ہے:۔

ہم نے اس سے کہا اے داؤد ..... ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ بنا دیا ہے لہذا تو لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ حکومت کر اور خواہش نفس کی پیروی نہ کر کہ وہ تجھے اللہ کی راہ سے بھٹکا دے گی

اس آیت کی تفسیر میں مولانا مودودی صاحب تفہیم القرآن میں نوٹ ۲۷ میں لکھتے ہیں:۔

اس سے معلوم ہوا کہ حضرت داؤد سے قصور تو ضرور ہوا تھا اور وہ کوئی ایسا قصور تھا جو دنبیوں والے مقدمہ سے کسی طرح کی مماثلت رکھتا تھا"

اس آیت کی تفسیر میں مولانا مودودی صاحب نوٹ ۲۷ میں مزید لکھتے ہیں:۔

"اس سے یہ بات خود بخود ظاہر ہوتی ہے کہ جو فعل ان سے صادر ہوا تھا اس کے اندر خواہش نفس کا کچھ دخل تھا۔ اس کا حاکمانہ اقتدار کے نامناسب استعمال سے بھی کوئی تعلق تھا اور وہ کوئی ایسا فعل تھا جو حق کے ساتھ حکومت کرنے والے کسی فرمانروا کو زیب نہ دیتا تھا۔"

قارئین کرام اس اقتباس کو غور سے دیکھیں کس قدر گھناؤنا الزام مولانا مودودی نے حضرت داؤد علیہ السلام پر لگایا ہے (العیاذ باللہ)

مولانا مودودی (اس آیت کی تفسیر میں مزید لکھتے ہیں:۔

وہ فعل کیا تھا ..... جن لوگوں نے بائبل (عیسائیوں اور یہودیوں کی کتاب مقدس) کا مطالعہ کیا ہے ان سے یہ بات پوشیدہ نہیں ہے کہ اس کتاب میں حضرت داؤد پر اوریاہ حتی (URIAH THE HITTITE) کی بیوی سے زنا کرنے اور پھر اوریاہ کو ایک جنگ میں قصداً ہلاک کروا کر اس کی بیوی سے نکاح کر لینے کا صاف الزام لگایا گیا ہے ..... اصل واقعہ قرآن مجید کے مذکورہ بالا بیان سے صاف سمجھ میں آتا ہے وہ یہ ہے کہ حضرت داؤد علیہ السلام نے اوریاہ (یا جو کچھ بھی اس شخص کا نام رہا ہو) سے محض یہ خواہش ظاہر کی تھی کہ وہ اپنی بیوی کو طلاق دیدے ..... اس موقعہ پر قبل اس کے کہ وہ حضرت داؤد کی فرمائش کی تعمیل کرتا قوم کے دو نیک آدمی اچانک حضرت داؤد کے پاس گئے اور انہوں نے ایک فرضی مقدمے کی صورت میں یہ معاملہ ان کے سامنے پیش کر دیا حضرت داؤد ابتداء میں تو یہ سمجھے کہ یہ واقعی کوئی مقدمہ ہے چنانچہ انہوں نے اسے سن کر اپنا فیصلہ سنا دیا لیکن زبان سے فیصلہ کے الفاظ نکلتے ہی ان کے ضمیر نے تنبیہ کی کہ یہ تمثیل پوری طرح ان کے اور اس شخص کے معاملہ پر چسپاں ہوتی ہے اور جس فعل کو وہ ظلم قرار دے رہے ہیں اس کا صدور خود ان سے اس شخص کے معاملہ میں ہو رہا ہے یہ احساس دل میں پیدا ہوتے ہی وہ سجدے میں گر گئے اور توبہ کی اور اپنے اس فعل سے رجوع فرما لیا۔"

قارئین کرام! مولانا مودودی صاحب کے اس ترجمہ و تفسیر کو ملاحظہ فرمائیں اس میں حضرت داؤد علیہ السلام پر "خواہش نفس" کے ایک ایسے فعل کا نعوذ باللہ مرتکب ہونے کا الزام لگایا گیا ہے "جو حق کے ساتھ حکومت کرنے والے کسی فرمانروا کو زیب نہ دیتا تھا" اور وہ یہ کہ ۹۹ بیویوں کے باوجود حضرت داؤد علیہ السلام نے اوریاہ سے یہ خواہش ظاہر کی تھی کہ وہ اپنی بیوی کو طلاق دیدے" کا ناپاک الزام خدا تعالیٰ کے عظیم نبی حضرت داؤد علیہ السلام پر لگایا گیا ہے (نعوذ باللہ من ذالک)

حضرت داؤد علیہ السلام کے بارے میں مذکورہ بالا آیت (ص آیت ۲۷) کی تفسیر میں سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"مفسر لکھتے ہیں حضرت داؤد کی ننانوے بیویاں تھیں مگر ایک جرنیل کی بیوی آپ کو پسند آ گئی انہوں نے جرنیل کو خطرناک مقام پر بھجوا دیا تا کہ مارا جائے پھر اس کی بیوی پر قبضہ کر لیا اللہ تعالیٰ نے سبق دینے کے لئے فرشتوں کو بھیجا جنہوں نے نعوذ باللہ یہ دنبیوں والا جھوٹ بنایا لیکن حقیقت یہ ہے کہ حضرت داؤد کی بادشاہت جب لمبی ہو گئی تو ان کے دشمنوں نے سر اٹھانا شروع کیا ..... اور ان کے دشمن گھر میں کود کر آ گئے جب حضرت داؤد کو بے بس پایا تو ڈر گئے کہ ایک آواز پر باڈی گارڈ جمع ہو جائیں گے اور گھبراہٹ میں یہ قصہ گھڑ کر سنایا جس کی تعبیر درحقیقت یہ تھی کہ انہوں نے حضرت داؤد پر یہ الزام لگایا کہ تم طاقت ور ہو کر اردگرد کے غریب قبائل کو کھانے جاتے ہو حالانکہ وہ تعداد میں تھوڑے ہیں اور تم زیادہ ہو لیکن یہ بات غلط تھی۔ حضرت داؤد کا ملک بہت چھوٹا تھا اور ان کے اردگرد کے قبائل عراق تک پھیلے ہوئے تھے جن کی تعداد حضرت داؤد کے قبیلہ سے سینکڑوں گنے زیادہ تھی۔ (تفسیر صغیر)

## حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں دیوبندی تفسیر کا نمونہ

۳۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے سورۃ احزاب (آیت ۷۰) میں فرمایا ہے:۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا

کی تفسیر میں علامہ محمود حسن صاحب دیوبندی (شیخ الہند) اور علامہ شبیر احمد عثمانی دیوبندی لکھتے ہیں:۔

"صحیحین میں ہے کہ حضرت موسیٰ حیاء کی وجہ سے (اپنے زمانہ کے دستور کے خلاف) چھپ کر غسل کرتے تھے لوگوں نے کہا کہ ان کے بدن میں کچھ عیب ہے برص کا داغ یا خصیہ پھولا ہوا ایک روز حضرت موسیٰ اکیلے نہانے لگے کپڑے اتار کر ایک پتھر پر رکھ دیئے وہ پتھر لے کر کپڑے بھاگا۔ حضرت موسیٰ عصا لیکر اس کے پیچھے دوڑے جہاں سب لوگ دیکھتے تھے پتھر کھڑا ہو گیا سب نے برہنہ دیکھ کر معلوم کر لیا کہ بے عیب ہیں ....

اس روایت کو لکھ کر یہ دیوبندی مفسر لکھتے ہیں:۔

"موسیٰ علیہ السلام کا پتھر کے تعاقب میں برہنہ چلے جانا مجبوری کی وجہ سے تھا اور شاید یہ خیال بھی نہ ہو کہ پتھر مجھے یہاں جا کر کھڑا کر دے گا۔ رہی پتھر کی یہ حرکت وہ بطور خارق عادت تھی خوارق عادات پر ہم نے ایک مستقل مضمون لکھا ہے"
(قرآن مجید مترجم ناشر ملک سراج الدین اینڈ سنز پبلشرز لاہور)

قارئین کرام! حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں دیوبندی زبدۃ المفسرین کی اس تفسیر کو ملاحظہ فرمائیں خدا تعالیٰ کے عظیم الشان نبی حضرت موسیٰ علیہ السلام پر مجمع کے سامنے برہنہ ہونے کا رکیک حملہ کیا گیا ہے اور اس کے لئے درایت کے اصول کو قطعاً نظر انداز کر کے تفسیر قرآن کو مضحکہ خیز بنا دیا گیا ہے۔ خوارق عادت الٰہی نشانات ایمان پرور ہوا کرتے ہیں نہ کہ حیا سوز۔

## حضرت ایوب علیہ السلام کے بارے میں دیوبندی اور مودودی ترجمہ و تفسیر کا نمونہ

۴۔ حضرت ایوب علیہ السلام کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے سورۃ ص آیت ۴۵ میں فرمایا ہے:۔

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ

اس آیت کا ترجمہ علامہ محمود حسن (شیخ الہند) اور علامہ شبیر احمد عثمانی دیوبندی لکھتے ہیں:۔

"اور پکڑ اپنے ہاتھ میں سینکوں کا مٹھا پھر اس سے مار لے اور قسم میں جھوٹا نہ ہو"

اس کی تفسیر میں دو زبدۃ المفسرین لکھتے ہیں:۔

"حضرت ایوب نے حالت مرض میں کسی بات پر خفا ہو کر قسم کھائی کہ تندرست ہو گئے تو اپنی عورت کو سو لکڑیاں ماریں گے وہ بی بی اس حالت کی رفیق تھی اور چنداں قصوروار بھی نہ تھی اللہ تعالیٰ نے اپنی مہربانی سے قسم سچی کرنے کا ایک حیلہ ان کو بتلا دیا جو انہی کے لئے مخصوص تھا آج اگر کوئی اس طرح کی قسم کھا بیٹھے تو اس کے پورا کرنے کے لئے اتنی بات کافی نہ ہوگی (قرآن مجید مترجم ناشر ملک سراج الدین اینڈ سنز پبلشرز لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مذکورہ بالا آیت کا ترجمہ سید ابوالاعلیٰ مودودی
بانی امیر جماعت اسلامی "تفہیم القرآن" میں یوں
کرتے ہیں:-
"اور ہم نے اس سے کہا تنکوں کا
ایک مٹھا لے اور اس سے مار دے
اپنی قسم نہ توڑ۔"
اس آیت کی تفسیر میں مولانا مودودی صاحب لکھتے ہیں
"ان الفاظ پر غور کرنے سے یہ بات
ظاہر ہوتی ہے کہ حضرت ایوبؑ
نے بیماری کی حالت میں ناراض ہو
کر کسی کو مارنے کی قسم کھائی تھی۔
(روایات یہ ہیں کہ بیوی کو مارنے
کی قسم کھائی تھی) اور اسی قسم ہی
میں انھوں نے یہ بھی کہا تھا کہ تجھے
اتنے کوڑے ماروں گا۔ جب اللہ
تعالیٰ نے ان کو صحت عطا فرما دی
اور حالت مرض کا وہ غصہ دور
ہو گیا جس میں یہ قسم کھائی گئی تھی
تو ان کو یہ پریشانی لاحق ہوئی کہ
قسم پوری کرتا ہوں تو خواہ مخواہ
ایک بے گناہ کو مارنا پڑے گا۔ اور
قسم توڑتا ہوں تو یہ بھی ایک گناہ
کا ارتکاب ہے اس مشکل سے
اللہ تعالیٰ نے ان کو اس طرح
نکالا کہ انھیں حکم دیا۔ ایک جھاڑو
جس میں اتنے ہی تنکے ہوں جتنے
کوڑے تم نے مارنے کی قسم کھائی
تھی اور اس جھاڑو سے اس
شخص کو بس ایک ضرب لگا دو تاکہ
تمہاری قسم بھی پوری ہو جائے اور
اسے ناروا تکلیف بھی نہ پہنچے۔"
(تفہیم القرآن)

قارئین کرام! دیوبندی اور مودودی علماء کے
ترجمہ و تفسیر کا ملاحظہ فرمائیں۔ خدا تعالیٰ کے
نبی حضرت ایوب علیہ السلام پر بے قصور اپنی بیوی
پر سو کوڑے مارنے کی قسم کا الزام لگایا گیا ہے
ایک نبی تو کیا کوئی عام آدمی بھی اس قسم کی فضول
قسم اور حرکت کو پسند نہیں کرتا۔

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ
نے مذکورہ بالا آیت کا ترجمہ ان الفاظ میں کیا ہے:-
"اور (ایوب سے کہا کہ) اپنے
ہاتھ میں ایک کھجور کی گچھے دار ٹہنی
پکڑ لے اور اس کی مدد سے تیزی
کے ساتھ سفر کر (یعنی اس سے
مار مار کر سواری کے جانور کو دوڑا)
اور حق سے باطل کی طرف مائل نہ ہو"
اس آیت کی تفسیر میں حضورؓ فرماتے ہیں:-
"پہاڑی لوگ بھی شاخ جس کے
آگے پتے ہوں مار کر گھوڑے کو
دوڑاتے ہیں۔ اس حالت کا بیان
ذکر ہے جس سے معلوم ہوتا ہے
کہ حضرت ایوب پہاڑ کے رہنے
والے تھے۔ تفسیر فتح البیان میں
لکھا ہے کہ ضغث کے معنی کھجور
کی گچھے دار ٹہنی کے بھی ہوتے
ہیں۔ (جلد ۸ صفحہ ۱۱۷ ....)
حنث کے معنی ہوتے ہیں۔ حق
سے باطل کی طرف مائل ہونا۔
اس میں یہ اشارہ کیا گیا ہے کہ
دشمن تجھ کو ہدایت سے پھیرا
کر اپنی طرف لانا چاہتے ہیں
لیکن تجھ کو تو خدا ایسا نہیں کر
سکتا پھر بھی دشمنوں کی حق تلفی
کی وجہ سے تجھے تکلیفیں پہنچیں
گی۔ سو ہم تجھے حکم دیتے ہیں
کہ ایک سواری پر بیٹھ جا اور
ایڑیاں اور ٹہنیاں مار مار کر
اس کو دوڑا یعنی تیزی سے دشمن
کے ملک سے نکل جا تاکہ دشمن
کا تجھ پر قبضہ نہ رہے اور تو
ان کے باطل سے جس طرح
روحانی طور پر محفوظ ہے جسمانی
طور پر بھی محفوظ ہو جائے۔"
(تفسیر صغیر)

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ
کا یہ ترجمہ اور تفسیر خدا تعالیٰ کے نبی کے
شایان شان۔ صحیح اور قابل قبول ہے مضمون
کی طوالت کے باعث اسی قدر مضمون پر اکتفا
کیا جاتا ہے۔
سید الاولین و الآخرین صلی اللہ علیہ و
سلم کے بارے میں مودودی اور دیوبندی
ترجمہ و تفسیر کے نمونے اگلی قسط میں پیش کئے
جائیں گے۔ وباللہ التوفیق۔

## درخواستہائے دعا

(۱) میری اہلیہ اور بچے کی طبیعت ناساز
چلی آرہی ہے احباب ان کی کامل و
عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔
(اعجاز اللہ۔ شاہ میڈیکو
مارکیٹ بازار۔ جڑانوالہ)

(۲) میرا بھانجا عزیزم سید عبداللہ شاہ
گذشتہ دنوں سخت بیمار رہا ہے۔
اب قدرے افاقہ ہے۔ مگر کمزوری بے
حد ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احمدی
بہن بھائیوں سے عزیزم کی صحت کاملہ
کے لئے درخواست دعا ہے۔
(سیدہ امۃ الکریم۔ کاشانہ سادات دارالنصر ربوہ)

(۳) میری والدہ صاحبہ اور خوش دامن صاحبہ
کی صحت دن بدن گرتی جا رہی ہے احباب
کرام دعا فرمائیں۔ خداوند کریم ان کی صحت
بحال کرے اور لمبی عمر عطا فرمائے۔
سید تنویر احمد شاہ۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۴) خاکسار عرصہ ۱½ ماہ سے بوجہ درد کمر
NEURALGIA بیمار ہے
کافی علاج کے باوجود افاقہ نہیں ہو رہا
ہے۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ
صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرماوے۔
(ڈاکٹر بشیر احمد۔ قائد مجلس خدام الاحمدیہ
حافظ آباد)

(۵) بیماریوں اور خامیوں کی وجہ سے ۵۴
سال کی عمر تک کوئی مستقل ذریعہ معاش
میسر نہیں آیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ
اللہ تعالیٰ اس سلسلہ میں میری مدد فرمائے
(عطاء الٰہی احمدی ۳۱۲ تھنہ پلیٹنگ
چوک برف خانہ۔ لاہور)

(۶) میرے بھائی شیخ عبدالوہاب صاحب
ڈپٹی الیکشن کمشنر کی طبیعت دیر سے
خراب رہتی ہے اس لئے تمام احمدی
بھائی بہنوں سے التماس کرتی ہوں
کہ میرے بھائی کی صحت کے لئے درد دل
سے دعا فرمائیں۔ (امۃ الوہاب بیگم
بیگم شیخ محمد خورشید صاحب۔ ملتان کینٹ)

(۷) مکرم سید منیر احمد صاحب ہاشمی منیجر
ڈپٹی پوسٹماسٹر ایبٹ آباد چندہ

# نئی شرح چندہ جات خدام الاحمدیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شوریٰ خدام الاحمدیہ کے مشورہ کو منظور فرماتے ہوئے خدام الاحمدیہ کے چندہ جات کی حسب ذیل شرح کی منظوری فرمائی ہے

(ا) طالب علم میٹرک تک — ۳۰ پیسے ماہوار
(ب) طالب علم میٹرک سے اوپر — ۵۰ پیسے ماہوار
(ج) برسر روزگار خدام — ایک پیسہ فی روپیہ ماہوار (حسب سابق) مگر چندہ کی صورت میں ۵۰ پیسے ماہوار سے کم نہ ہوگا۔
(د) مجلس عالمگیر کے سالانہ اجتماع کے اخراجات کے لئے ہر خادم اپنی ماہوار آمد کا ۱۲۵ فیصد ادا کرے گا۔ لیکن ضروری ہوگا کہ ہر خادم کم از کم ایک روپیہ پچاس پیسے اس مد میں ادا کرے۔ یہ چندہ سب کا سب مرکز میں آنا ضروری ہے

قائدین مقامی و قائدین اضلاع سے درخواست ہے کہ اس نئی شرح کے مطابق اپنے بجٹ کو تشخیص کروا کر مرکز کو ارسال کریں۔ اور نومبر/ نبوت سے نئی شرح کے مطابق وصولی کریں۔
اطفال کے چندہ کی شرح حسب سابق ہوگی۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ۔ مرکزیہ)

تحریک جدید بقدر -/۶۸ روپے دس فیصدی
اضافہ کے ساتھ ارسال کرتے ہوئے لجنہ
جماعت سعد ماڈل کے منتظمین قارئین
کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے
(وکیل المال اول)

"جلسہ سالانہ نمبر کیلئے اشتہارات جلد از جلد بھیجدیں!"


## ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں الفضل روزانہ شائع ہوگا۔ اس لئے جملہ مشتہرین کی خدمت میں التماس ہے کہ اگر وہ ان دنوں میں اپنا اشتہار الفضل میں دینا چاہیں تو وہ ۱۰ دسمبر تک اپنے لئے جگہ ریزرو کروالیں۔ بعد میں آنے والے اشتہارات کی اشاعت نہ ہو سکے گی۔

منیجر "الفضل"

## آزمودہ اور مجرب نسخے

کمزور اور سوکھے بچوں کیلئے • سیرپ بی ٹانک -/۳
غذا فروغ بدن بنانے والی مجرب معاون • سیرپ القلب ٹانک -/۴
چہرے کی چھائیوں پھنسیوں کیلئے اکسیر • فیسلین -/۹
دل کی تمام تکالیف کیلئے • پیور گولڈ ڈراپس -/۳
لیکوریا کا کامیاب علاج • لیسکوری -/۴
آسان پیدائش کیلئے • رائیڈیا بر تقدم ٹانک -/۴
شدید دانت درد کا فوری علاج • ڈنٹلین -/۲
پائیوریا کیلئے ۱۵ ماہ کورس • پائیوریا کورس -/۱۰
کیریز (دانتوں کے گھن) کیلئے • کیریز کورس -/۱۰
جانوروں کا اچھا علاج • شفائیہ چارہ -/۲
حیرت انگیز مجرب دواؤں کی فہرست مفت طلب کیجئے

شاہ ہومیو پیتھک سٹور اینڈ ہسپتال
گولبازار، رحمت بازار، ربوہ

سابق جج ہائیکورٹ لاہور
محترم شیخ بشیر احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ
"سرمہ حمید بھی آنکھوں کے لئے نعمت ہے
مجھے آنکھوں کی تکلیف بے عرصہ سے ہے
ان دنوں کافی تکلیف بڑھ گئی تھی جس دن سے
سرمہ حمید استعمال کرنا شروع کیا ہے آنکھوں
میں چبھن نہیں ہے اور آنکھوں کو خاصا سکون
میسر آگیا ہے اللہ تعالیٰ آپکو جزائے خیر دے کہ
مجرب دوائیں بناتے ہیں جو نافع الناس ہیں۔"
المنار دواخانہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## دہلی کے ممتاز ادیب و سوانح نگار جناب ملّا واحدی

## تحریفِ قرآن؟ یا سہوِ کتابت؟

"فقولا قولا لینا"

(حیات سرور کائنات جلد دوم صفحہ ۳۰۳ تالیف ملّا واحدی)

اصل آیت: "فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا"

(طٰہٰ - آیت - ۴۵)

## آیاتِ قرآنی کے مختلف ٹکڑوں کو مربوط کرنے کا تفسیری اسلوب

### اور مودودی صاحب

مودودی صاحب "تفہیم القرآن" جلد ۵ ص ۲۰۵ پر لکھتے ہیں:-

"قرآن میں اکثر مقامات پر سعی کا لفظ کوشش اور جدوجہد کے معنی میں استعمال ہوا ہے مثلاً لَيْسَ لِلْإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَى - وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَى لَهَا سَعْيَهَا - فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ - وَإِذَا تَوَلَّى سَعَى فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا"۔

مندرجہ بالا اقتباس جن چار مستقل آیات کے حصوں پر مشتمل ہے ان کا متن قرآن عظیم سے درج ذیل کیا جاتا ہے:-

۱- وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ۝ (النجم: ۳۹)

۲- وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُم مَّشْكُورًا ۝ (بنی اسرائیل: ۲۰)

۳- فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانظُرْ مَاذَا تَرَىٰ ۚ قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۖ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ۝ (الصّٰفّٰت: ۱۰۳)

۴- وَإِذَا تَوَلَّىٰ سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ۝ (البقرہ: ۲۰۶)

مکمل آیات کی بجائے صرف متعلقہ حصوں کو درج کر کے کسی مضمون پر استدلال کرنے کا جو شاندار انداز حضرت بانی جماعت احمدیہ علیہ السلام نے قریباً پون صدی قبل اختیار فرمایا تھا آج اس کی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ مودودی صاحب جیسے معاندِ احمدیت بھی اپنی تفسیر میں اس کے اپنانے پر مجبور نظر آتے ہیں۔ جس پر اُن کا محولہ بالا حوالہ شاہد ناطق ہے۔ جناب اخبار "ایشیا" اور دوسرے مودودی حلقے بتائیں کہ کیا مودودی صاحب نے حضرت بانی جماعت احمدیہ کے طرز تحریر کی نقل کر کے قرآن مجید کی خدمت کی سعادت حاصل کی ہے یا خاتم الانبیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے پاک کلام کو محرّف و مبدّل کر کے رکھ دیا ہے؟

کچھ تو خوفِ خدا کرو لوگو! — کچھ تو لوگو خدا سے شرماؤ
سر پہ خالق ہے اس کو یاد کرو — یونہی مخلوق کو نہ بہکاؤ!

## ضمنی امتحان برائے طالبات تعلیم القرآن کلاس ۷۳ء

وہ طالبات جو اس سال سیلاب کی وجہ سے امتحان میں شرکت نہیں کر سکیں ان کا ضمنی امتحان ۵ دسمبر بروز بدھ صبح دس بجے دفتر لجنہ اماء اللہ میں ہوگا۔ طالبات وقت مقررہ پر پہنچ جائیں۔ بیرون از ربوہ کی جو طالبات مرکز میں نہیں پہنچ سکتیں وہ جلد سے جلد دفتر لجنہ مرکزیہ میں اطلاع دیں تا انہیں پرچہ صدر لجنہ کی معرفت بھجوایا جا سکے۔ اور وہ اپنا دور مکمل کر سکیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

## تحریک جدید سال نَو کے وعدہ جات جلد از جلد بھجوائے جائیں!

احباب کو معلوم ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے امسال وعدہ جات تحریک جدید بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۱ دسمبر ۱۹۷۳ء (۳۱ فتح ۱۳۵۲ ہش) مقرر فرما دی ہے۔ سو جماعتوں کو چاہیئے۔ حضور پُرنور کے ارشاد کی تعمیل میں اپنے وعدے جلد از جلد بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

## ایک احمدی بچی کی شاندار کامیابی

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

برادرم مکرم عبد السلام خان صاحب آف پشاور کی صاحبزادی عزیزہ نفیسہ بیگم سلمہا۔ جو خاکسار کے داماد عزیزم ڈاکٹر حامد اللہ خان سلمہ کی ہمشیرہ ہیں نے امسال پشاور یونیورسٹی سے ایم ایس سی کے امتحان میں اعلیٰ فرسٹ ڈویژن حاصل کی ہے۔ آپ یونیورسٹی میں دوم رہی ہیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کی کامیابی کو دین و دنیا کے لئے بابرکت فرمائے۔

## سٹیج ٹکٹ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ کے لئے سٹیج ٹکٹ حاصل کرنے کے خواہشمند احباب اپنی درخواستیں مقامی امیر یا صدر صاحبان کی تصدیق کے ساتھ ۱۲ دسمبر تک نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ کو بھجوا دیں۔ احباب اپنے کوائف کے علاوہ سٹیج کے لئے وجہ استحقاق بھی تحریر فرمائیں۔ ۱۲ دسمبر کے بعد آنے والی درخواستوں کا زیر غور آنا بہت مشکل ہوگا۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

## فوری ضرورت

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ایک محنتی۔ مستعد اور ربوہ میں مستقل طور پر خدمت کرنے کا ارادہ رکھنے والی نرس کی فوری ضرورت ہے۔ جو مریضوں سے حسن سلوک سے پیش آئے۔ کام کا اگر تجربہ ہو تو اسے ترجیح دی جائے گی۔ تنخواہ صدر انجمن احمدیہ کے گریڈ کے مطابق دی جائے گی۔ درخواست کنندگان خود آکر مجھے ملیں تاکہ فوری فیصلہ کیا جا سکے۔

(چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

## ٹکٹ سامعین خاص کے متعلق اعلان

ٹکٹ سامعین خاص غیر از جماعت احباب نیز جماعت کے کمزور، بیمار اور معذور احباب کے لئے جاری کئے جاتے ہیں جن کے لئے کرسیوں کی صرف ایک محدود تعداد کا انتظام کیا جاتا ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ بلا عذر سامعین خاص کیلئے ٹکٹ کی درخواست نہ بھجوائیں۔ معذور۔ کمزور اور بیمار احباب پریذیڈنٹ صاحبان کی تصدیق سے درخواستیں بھجوائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

## تجارتی اداروں کیلئے ضروری اعلان

بعض لوگ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہوٹل کھولتے ہیں اور ان کے نامعقول نام رکھنے کے علاوہ نامناسب اشتہارات بھی آویزاں کرتے ہیں۔ اسی طرح بعض تجارتی اشتہارات (بالخصوص ادویات کے متعلق) ایسے تقسیم کئے جاتے ہیں جن کی زبان ہمارے روحانی اجتماع سے کوئی مناسبت نہیں رکھتی اس لئے ایسے تمام تجارتی اداروں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے ہوٹلوں کے ناموں کی منظوری دفتر اصلاح و ارشاد سے حاصل کریں۔ نیز جو تجارتی ادارے اس موقعہ پر اشتہارات تقسیم کرنا چاہتے ہوں۔ وہ اپنے اشتہارات کے مسودات کی منظوری قبل از وقت دفتر ہذا سے حاصل کریں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

رجسٹرڈ نمبر ایل - ۵۳۵۴